NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CONSTITUTION (AMENDMENT) BILL, 2021

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Amendment) Bill, 2021] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 8th June, 2021.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Mr. Riaz Fatyana**	**Chairman**
2.	Mr. Atta Ullah	Member
3.	Mr. Lal Chand	Member
4.	Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5.	Ms. Kishwer Zehra	Member
6.	Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7.	Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8.	Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9.	Agha Hassan Baloch	Member
10.	Mr. Junaid Akbar	Member
11.	Ms. Shunila Ruth	Member
12.	Mr. Mohsin Nawaz Ranjha	Member
13.	Rana Sana Ullah Khan	Member
14.	Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15.	Mr. Usman Ibrahim	Member
16.	Khawaja Saad Rafique	Member
17.	Mr. Qadir Khan Mandokhail	Member
18.	Syed Naveed Qamar	Member
19.	Dr. Nafisa Shah	Member
20.	Ms. Aliya Kamran	Member
21.	Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **(Annex-A)**, in its meetings held on 15th July, 08th September, 09th September, 16th September, 2021 and recommended that the Bill as introduced may not be passed by the Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 27th September, 2021

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

ANNEX-'A'

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 11, of the Constitution.-** In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 11, in clause (3) for the words " fourteen years", the words, " eighteen years" shall be substituted.

3. **Amendment of Article 25A, of the Constitution.-** In the Constitution in Article 25A, for the words "fourteen years", the words "eighteen years" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purposes of this amendment are to bring country at par with international conventions with regard to child labour. The international community sees the child labour with disliking and put restrictions on the exports of that country which involves child labour. The international community has set some standards for the abandonment of this curse; therefore, time demands that we should put our laws up to date and in consonance with rest of the world. This amendment would serve the purpose and put an end of child labour in Pakistan.

2. The Constitution of Pakistan does not provide any definition of the child; however, legislators and interpreters take reference of Articles 11 and 25A. These both Articles are contextual and do not provide general reference for defining a child in line with the UNCRC. Therefore, this vacuum must be filed to bring the laws in conformity with the international conventions.

3. The Majority Act Section 3, paragraph (2), says that every other person domiciled in Pakistan shall be deemed to have attained his majority when he shall have completed his age of 18 years and not before.

4. The Guardian and Wards Act 1890, Section 3 (1), says that "minor" means a person who, under the provisions of the Majority Act, 1875, is to be deemed not to have attained his Majority.

5. The National Registration Act, 1973, Section 4, (Registration of Citizens) (a) says that: every citizen in or out of Pakistan who has attained the age of 18 years shall get himself registered.

6. The Child Marriage Restraint Act, 1929 (Amended in 1981) Section 2 (a) says that "child" means a person who, if a male, is under eighteen years of age, and if a female, is under sixteen years of age.

7. The Offence of Zina (Enforcement of Hudood) Ordinance 1979, Section 2(a) says that "adult " means a person who has attained, being a male, the age of eighteen years or, being a female, the age of sixteen years, or has attained puberty.

8. The Sindh Child Protection Authority Act 2011, Section 2(g) says that: "Child" means a person who has not attained the age of eighteen years. Hence in this act, the age of the child is in conformity with the UNCRC.

9. The Khyber Pakhtunkhawa Child Protection Welfare Act 2010, Section 2 (d) says that: "child" for the purpose of this Act means a natural person who has not attained the age of eighteen years. Age of the child is in conformity with the UNCRC.

10. The Punjab Destitute and Neglected Children Act, 2004, Section 3(1) (e): "child" means a natural person who has not attained the age of eighteen years. The age is in conformity with the UNCRC.

In view of the foregoing laws, the age of child needs to be defined in the Constitution and this amendment serves the purpose.

Sd/-

MR. AMJAD ALI KHAN,

Member National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف ۸ر جون، ۲۰۲۱ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب ریاض فتیانہ	چیئرمین
۲۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۳۔	جناب لال چند	رکن
۴۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۵۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۶۔	محترمہ ملیکہ علی بخاری	رکن
۷۔	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل	رکن
۸۔	ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ	رکن
۹۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۰۔	جناب جنید اکبر	رکن
۱۱۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۱۲۔	جناب محسن نواز رانجھا	رکن
۱۳۔	رانا ثناء اللہ خان	رکن
۱۴۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۱۵۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۱۶۔	خواجہ سعد رفیق	رکن
۱۷۔	جناب قادر خان مندوخیل	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم وزیر برائے قانون و انصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے اپنے اجلاسوں منعقدہ ۱۵ر جولائی، ۸ر ستمبر، ۹ر ستمبر اور ۱۶ر ستمبر، ۲۰۲۱ء کو (ضمیمہ۔ الف) کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۲۷ر ستمبر، ۲۰۲۱ء

دستخط/۔
(ریاض فتیانہ)
چیئرمین

منسلکہ "الف"

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۱ کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، جس کا بعد ازیں دستور کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، آرٹیکل ۱۱ میں، شق (۳) میں الفاظ "چودہ سال" کو الفاظ "اٹھارہ سال" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **دستور کے آرٹیکل ۲۵/الف کی ترمیم:** دستور میں، آرٹیکل ۲۵/الف میں، الفاظ "چودہ سال" کو الفاظ "اٹھارہ سال" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

اس ترمیم کا مقصد چائلڈ لیبر کے حوالے سے ملک کو بین الاقوامی معاہدوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ بین الاقوامی برادری چائلڈ لیبر کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور وہ ملک جس میں چائلڈ لیبر ہو رہی ہو، کی برآمدات پر پابندیاں عائد کرتی ہے۔ بین الاقوامی برادری نے اس ناپسندیدہ عمل کے خاتمے کے لئے کچھ معیارات مقرر کئے ہیں، اس لئے، وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے قوانین کو اس حوالے سے دنیا کے دیگر ممالک کے قوانین سے ہم آہنگ کریں۔ یہ ترمیم اس مقصد کو پورا کرے گی اور پاکستان میں چائلڈ لیبر کے خاتمے کا سبب بنے گی۔

۲۔ پاکستان کا دستور بچے کی کوئی تعریف پیش نہیں کرتا؛ تاہم ارا کین مقننہ اور توضیح کرنے والے ارا کین آرٹیکل ۱۱/اور ۲۵/الف کا حوالہ دیتے ہیں۔ یہ دونوں آرٹیکل سیاق وسباق کے مطابق ہیں اور یو این سی آر سی کی مطابقت میں بچے کی تعریف کے لئے کوئی عام حوالہ فراہم نہیں کرتے۔ لہٰذا، قوانین کو بین الاقوامی معاہدات کے مطابق بنانے کے لئے اس خلا کو پُر کیا جانا چاہیے۔

۳۔ بلوغت ایکٹ کی دفعہ ۳(پیرا/۲) میں صراحت کی گئی ہے کہ ۔۔۔۔۔ پاکستان میں توطن ہر شخص اپنی عمر کے ۱۸ سال پورے کرنے پر اور اس سے قبل نہیں، بلوغت کی عمر کو پہنچا ہوا سمجھا جائے گا۔

۴۔ قانون تولیت نابالغاں، ۱۸۹۰ء کی دفعہ ۳(۱) صراحت کرتی ہے کہ "نابالغ" سے مراد وہ شخص ہے جو بلوغت ایکٹ، ۱۸۷۵ء کی دفعات کے تحت بلوغت کی عمر کو نہ پہنچا ہوا سمجھا جائے۔

۵۔ قومی رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۴ (الف)(شہریوں کی رجسٹریشن) صراحت کرتی ہے کہ ہر شہری خواہ وہ پاکستان کے اندر ہو یا باہر، جو ۱۸ سال کی عمر کو پہنچ گیا ہو وہ خود کو رجسٹر کروائے گا۔

۶۔ قانون امتناع ازدواج اطفال، ۱۹۲۹ء (۱۹۸۱ء میں ترمیم کردہ) کی دفعہ ۲ (الف) صراحت کرتی ہے کہ "بچہ" سے مراد وہ شخص ہے جو اگر مرد ہو تو اس کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو اور اگر وہ عورت ہو تو اس کی عمر سولہ سال سے کم ہو۔

۷۔ زنا کا جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء کی دفعہ ۲ (الف) صراحت کرتی ہے کہ "بالغ" سے مراد وہ شخص ہے جو مرد ہونے کی صورت میں اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچ گیا ہو یا عورت ہو تو سولہ سال کی عمر کو پہنچ گئی ہو یا بلوغت پا چکی ہو۔

۸۔ سندھ تحفظ اطفال اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۱۱ء کی دفعہ ۲ (ز) صراحت کرتی ہے کہ "بچہ" سے مراد وہ شخص ہے جو اٹھارہ سال کی عمر کو نہ پہنچا ہو۔ لہٰذا اس ایکٹ میں، بچے کی عمر یو این سی آر سی کے مطابق ہے۔

۹۔ خیبر پختونخوا تحفظ بہبود اطفال ایکٹ، ۲۰۱۰ء کی دفعہ ۲ (د) صراحت کرتی ہے کہ اس ایکٹ کی غرض کی بابت "بچہ" سے مراد وہ فطری شخص ہے جو اٹھارہ سال کی عمر کو نہ پہنچا ہو۔ بچے کی عمر یو این سی آر سی کے مطابق ہے۔

۱۰۔ پنجاب مفلس و نظر انداز کردہ اطفال ایکٹ، ۲۰۰۴ء کی دفعہ (۳) (۱) (ہ) صراحت کرتی ہے کہ "بچہ" سے مراد وہ فطری شخص ہے جو اٹھارہ سال کی عمر کو نہ پہنچا ہو۔ عمر یو این سی آر سی کے مطابق ہے۔

حسب بالا قوانین کے تناظر میں، دستور میں بچے کی عمر کی تعریف کی ضرورت ہے اور یہ ترمیم اس غرض کو پورا کرتی ہے۔

دستخط/۔

جناب امجد علی خان

رکن، قومی اسمبلی